

مدرسہ کے سفراء و محصلین اور مہتمم کی حیثیت

یا نچوال فقہی سمینار منعقدہ: ۳-۶ جمادی الاول ۱۴۱۳ھ مطابق ۳۰ اکتوبر - ۲ نومبر ۱۹۹۲ء، جامعۃ الرشاد، اعظم گڑھ

یہ ایک حقیقت ہے کہ اہل مدارس زکوٰۃ و صدقات کی جو رقمیں وصول کرتے ہیں فوری طور پر خرچ نہیں ہوتیں، اور بسا اوقات خاصے عرصہ تک باقی رہ جاتی ہیں جس کی وجہ سے ادائیگی و عدم ادائیگی زکوٰۃ کا مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ لہذا فقہ اکیڈمی میں اس سے متعلق سوالنامہ کے جوابات کی روشنی میں ذیل کی تجاویز منظور کی جاتی ہیں:

زکوٰۃ کی وصولی میں مہتمم یا اس کا نائب (سفیر و محصل) طلبہ کا وکیل ہے۔ مہتمم یا اس کے نائب (سفیر و محصل) کو دے دینے سے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ مہتمم مدرسہ کا فرض ہے کہ زکوٰۃ کی رقم حسب احکام شرع طلبہ پر صرف کرے۔

☆☆☆